رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان
بروز جمعرات
شرح چندہ: سالانہ ۲۱ روپے، ششماہی ۱۱ روپے، سہ ماہی ۶ روپے، ماہوار اڑھائی روپے
فی پرچہ قیمت ڈیڑھ آنہ
جلد ۲ | ۵ ماہ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش | ۲۳ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ | ۵ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴

## اخبار احمدیہ

لاہور ۴ ماہ تبلیغ:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کھانسی اور نزلہ کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں:۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

# حکومت ہند نے راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلاف قانون قرار دے دیا



## کمانڈر انچیف پاکستان کی سبکدوشی

کراچی ۴ فروری:۔ جنرل سر فرینک میسروی کمانڈر انچیف پاکستان آرمی جو ۱۱ فروری سے اپنا عہدہ چھوڑ رہے ہیں۔ نے آج ایک الوداعی پیغام میں فوجیوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ مجھے آپ کی قیادت پر بجا فخر ہے۔ کیونکہ آپ بلا کے جری ہمت والے اور نڈر سپاہی تھے۔ مجھے آپ لوگوں کے مستقبل کے متعلق کوئی تشویش نہیں ہے۔ اور مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ پاکستان کی بنیاد پڑنے کے بعد پہلے چھ ماہ مجھے خدمت کا موقعہ ملا ہے۔ جو ہمیشہ مجھے یاد رہے گی۔ (ا ۔ پ)

## سویڈن کیلئے ڈیمپائر طیارے

لندن دھری تار ۔ سویڈن نے برطانیہ کو سو سے زیادہ لڑاکے طیارے مہیا کرنے کا آرڈر دیا ہے۔ ان طیاروں کا نام ڈیمپائر ہے یہ لڑاکے طیارے اس وقت تیار کئے گئے تھے۔ جب کہ ۱۹۴۴ء میں برطانیہ کو اس امر کی ضرورت ہوئی۔ کہ ایک گھنٹہ میں پانچسو میل سے زیادہ رفتار والے طیارے ہونے چاہئیں۔ طیارہ سازی کی انڈسٹری کا ابھی اس سے بڑا آرڈر آج تک نہیں ملا۔

## راشٹریہ سیوک سنگ ایک امن شکن اور شر انگیز جماعت ہے

نئی دہلی ۴ فروری:۔ ہندو راشٹریہ سیوک سنگ کو ہندوستان بھر میں ایک غیر قانونی جماعت قرار دیدیا گیا ہے۔ حکومت ہند کی وزارت داخلہ کی طرف سے ایک بیان میں شائع کیا گیا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ سیوک سنگ نے جس قسم کا تشدد اور اشتعال پھیلایا ہے۔ اس سے بہت سے لوگ موت کا شکار ہو چکے ہیں یہاں تک کہ گاندھی جی جو سب سے زیادہ قیمتی وجود تھے۔ اسی تشدد اور اشتعال کا نشانہ بنا دیئے گئے بیان میں مزید لکھا ہے۔ کہ سنگ کے ممبران علی الاعلان لوٹ مار ڈاکہ زنی اور قتل و غارت میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ اور اس مقصد کے لئے اسلحہ وغیرہ ناجائز طریق پر جمع کرتے رہے اور دہشت پسندانہ طریقے اختیار کر کے حکومت کے خلاف لوگوں میں بد دلی پیدا کرتے رہے ہیں۔ بیان میں یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے۔ کہ ملک میں سے شر انگیزی کو دور کرنے کے سلسلے میں یہ پہلا قدم اٹھایا گیا ہے۔ اور حکومت کو اس بارے میں کامل اطمینان حاصل ہے کہ اس کے اس اقدام میں ملک بھر کے تمام امن پسند اور قانون کا احترام (باقی صفحہ)

## گاندھی جی کے قتل میں بڑے بڑے لیڈر شریک ہیں

لکھنؤ ۴ فروری:۔ جس گوڈسے پر مسٹر گاندھی کے قتل کا الزام ہے اس کا ایک ممبر مسٹر ... سے جو گوالیار ... سے ... اسٹیشن پر گرفتار کر لیا گیا ہے معلوم ہوا ہے۔ ملزم نے پولیس کے سامنے اہم انکشافات کئے ہیں۔ جن کی رو سے بڑے بڑے ہندوستانی لیڈروں کی بھی اس سازش میں شرکت معلوم ہوتی ہے۔ (ا ۔ پ)

## گاندھی جی کے قتل کے متعلق وسیع سازش کا سراغ مل گیا!

نئی دہلی ۳ فروری:۔ سٹیٹسمین کا سٹاف رپورٹر رقمطراز ہے۔ کہ مسٹر راناڈے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس بمبئی ایک سینئر سی آئی ڈی افسر کی معیت میں آج دہلی پہنچ گئے ہیں۔ تاکہ وہ ناتھورام گوڈسے کا بیان لیں جس کو گاندھی جی کے قتل کے سلسلہ میں زیر حراست لیا گیا ہے۔ بمبئی اور دوسرے شہروں میں تحقیقات سے ایسی سازش کا ثبوت بہم پہنچ گیا ہے جس کا ہیڈ کوارٹر بمبئی میں تھا۔ بمبئی میں زور سے تلاشیاں لی جا رہی ہیں۔ اور اب تک چوبیس ۲۴ اشخاص شبہ میں گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ بمبئی سے ایسوسی ایٹڈ پریس نے اطلاع دی ہے۔ کہ دہلی بمبئی اور دوسرے صوبوں میں ایک وسیع سازش کی موجودگی کے آثار معلوم ہو چکے ہیں۔ پولیس ابھی ان لوگوں کے ناموں کے متعلق متردد ہے اور حیران ہے جو سازش میں شامل ہیں۔ آج دہلی میں پولیس کی تحقیقاتی برانچ کے سینئر افسروں اور بمبئی کے تحقیقات کرنے والوں کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ تاکہ تحقیقات کے آخری نتائج پر غور و خوض کیا جائے۔ اس بارے میں حکومت ملک سے تشدد اور شر انگیزی کے یکسر استیصال کا فیصلہ کر چکی ہے۔

## کشمیر میں کام کرنے کیلئے رضاکاروں کی ضرورت

لاہور ۴ فروری:۔ کشمیر مسلم سٹوڈنٹ فیڈریشن نے تمام ان لوگوں سے جو کشمیر کے بے سہارا اور مظلوم لوگوں کی امداد ایسے آڑے وقت میں کرنے کا جذبہ اپنے دل میں رکھتے ہوں۔ اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر میں انتصواب رائے عامہ کی تیاری کرنے کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ ایسے لوگوں کو اس کی تبلیغ از وقت تربیت دی جائے گی۔ (ا ۔ پ)

## پونچھ کے محاذ پر دشمن کو بھاری نقصان اٹھا کر بھاگنا پڑا!

تراڑکھل ۴ فروری:۔ پونچھ کے محاذ پر ہندوستانی اور ڈوگرہ فوج کو ہمارے ایک دستہ نے جو دشمن کی دفاع لائن کے بالکل قریب پہنچ گیا تھا۔ بھاری نقصان پہنچایا۔ اور دو سکھ زندہ پکڑ لئے نیز ہماری فوج نے دشمن کی ڈیفنس لائن پر شدید آتشباری بھی کی۔ جس کے نتیجہ میں بہت سا اتلاف جان ہوا۔

نوشہرہ کے علاقہ میں ایک ہندوستانی دستہ نے راجوری کی سڑک سے آگے بڑھنا چاہا۔ مگر ہماری زبردست مزاحمت کی وجہ سے اسے بیس ۲۰ لاشیں میدان میں چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور دشمن کا بہت سا اسلحہ اور ساز و سامان ہمارے ہاتھ آیا۔

ہندوستانی ہوائی جہازوں نے آزاد فوج پر بمباری کرنے کی کئی بار کوشش کی۔ آخر کار انہیں چند شہریوں کا اور کچھ مویشیوں کا ہلاک کر دینے کا موقع مل گیا۔ (ا ۔ پ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں نہ کہ ایڈیٹر کو



روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

# ہندوستان کی طرف سے پاکستان کو قبائلیوں کیخلاف جنگ کرنے کا مشورہ

## کشمیر میں لڑائی بند کرانے کے سلسلے میں ہندوستانی نمائندے کی عجیب و غریب منطق

لیک سکسس ۴ فروری منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ایک بجے کے قریب مسئلہ کشمیر پر مزید غور و خوض کرنے کیلئے امن کونسل کا اجلاس ہوا۔ آج کے اجلاس میں مسٹر وان لینگن ہو کی بجائے کینیڈا کے نمائندے مسٹر سی۔ ایل میکنا گھٹن کرسیٔ صدارت پر تشریف رکھتے تھے۔ اس ماہ کے اوائل سے کونسل کی صدارت کا شرف اب ان کے حصہ میں آیا ہے۔ صاحب صدر نے گاندھی جی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کارروائی کی ابتداء ان الفاظ سے کی۔ مجھے امید ہے۔ ہم اس زبردست انسان کے قابل قدر جذبہ کو اپنے لئے مشعل راہ بنائینگے جس نے اپنی تمام زندگی امن اور آزادی کی راہ میں وقف کی ہوئی تھی۔

اس کے بعد ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر گوپال سوامی آئنگر نے دونوں قرارداد وں کے بارے میں اپنے بیان کے بقیہ حصے کو پورا کرنے کے لئے تقریر کی۔ یاد رہے۔ یہ دونوں قراردادیں کونسل کے سابق صدر کی طرف سے پیش کی گئی تھیں۔ ان میں سے ایک کشمیر میں مجوزہ استصواب رائے کے متعلق تھی۔ اور دوسرا لڑائی کو بند کرانے سے تعلق رکھتی تھی۔

پہلے ریزولیوشن میں تجویز پیش کی گئی تھی۔ کہ کشمیر اور جموں میں یہ معلوم کرنے کے لئے کہ لوگ پاکستان اور ہندوستان میں سے کس کے ساتھ رشتۂ اتحاد قائم کرنا چاہتے ہیں۔ جمعیت اقوام کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اختیارات کو کام میں لاکر خاص اپنی نگرانی میں استصواب رائے عامہ کا انتظام کرے۔ دوسرا ریزولیوشن اس مفہوم پر مشتمل تھا۔ کہ جمعیت اقوام کے مجوزہ کمیشن کے فرائض میں یہ بھی شامل ہوگا۔ کہ وہ ایسے حالات پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ جن سے لڑائی بند ہو جائے۔ اور اس بات کا خیال رکھے۔ کہ ثالثی اقدامات کرنے میں کسی قسم کی تاخیر سے کام نہ لیا جائے۔ مسٹر آئنگر نے اپنے گذشتہ بیان کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے کہا۔ میں نے توجہ دلائی تھی کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں امن کونسل کا اولین فرض یہ ہے۔ کہ وہ اس خونریزی اور جنگ کو جو اس وقت وہاں جاری ہے۔ فوری طور پر بند کرائے۔ اور اس سلسلے میں پاکستان سے مطالبہ کرے۔ کہ وہ ان پابندیوں اور فرائض سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرے۔ جو جمعیت اقوام کا ممبر ہونے کی وجہ سے اس پر عائد ہوتے ہیں۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کونسل سے مطالبہ کیا۔ کہ فوری طور پر لڑائی کا بند ہونا ضروری ہے۔ تا اندرونی فساد اور گڑبڑ ختم ہو کر امن بحال ہو جائے۔ آپ نے زور دیا۔ کہ اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ ہندوستان اُن ضروری اقدامات سے گریز کرنا چاہتا ہے۔ جو مسئلہ کے اصل حل کے لئے ناگزیر ہیں۔ وہ اقدامات بھی ضروری ہیں لیکن ان سے پہلے لڑائی کا بند ہونا زیادہ اہم ہے۔ اس کے بعد آپ نے پاکستان پر یہ الزام لگایا۔ کہ آزاد قبائل کے لوگ کشمیر کی لڑائی میں حصہ لینے کے لئے پاکستان کی حدود میں سے گذر کر آتے ہیں۔ نیز آپ نے چیلنج کیا کہ امن کونسل کا جو ممبر بھی وہاں جا کر بچشم خود حالات کا جائزہ لے گا۔ وہ دیکھے گا۔ کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں صحیح کہہ رہا ہوں۔ آپ نے مزید مطالبہ کیا۔ کہ اگر بغیر جنگ کئے پاکستان قبائلیوں کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ تو اس کا فرض ہے۔ کہ وہ قبائلیوں کے خلاف جنگ سے بھی گریز نہ کرے۔ اس کے بعد آپ نے کونسل کے دونوں ریزولیوشنوں کی مخالفت کرتے ہوئے اپنی طرف سے دو ریزولیوشن پیش کئے۔ جن میں سے ایک کا مفہوم یہ تھا۔ کہ اول حکومت پاکستان سے سفارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ قبائلیوں اور تمام حملہ آوروں کو اپنی پوری کوشش کام میں لاکر ترغیب دلائے۔ کہ وہ واپس چلے جائیں۔ اور یہ کہ وہ حملہ آوروں کو اپنے علاقے میں سے گذرنے سے روکے اور نہ وہ انہیں اپنے علاقے کو کشمیر پر حملہ کرنے کے لئے بطور اڈوں کے استعمال کرنے دے۔ اور نہ حملہ آوروں کو دوسری قسم کی بالواسطہ یا بلاواسطہ امداد پہنچائے۔ دوسرے امن کونسل یہ بھی سفارش کرتی ہے۔ کہ کونسل کی طرف سے مقرر کردہ کمیشن اپنے دوسرے فرائض کے ساتھ ساتھ خاص طور پر لڑائی بند کرانے میں مناسب اقدام کرے۔ اور اس بارے میں اپنے ثالثی فیصلوں پر عمل کرنے میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے دے۔

مسٹر آئنگر نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جب تک پاکستان کی طرف سے مذکورہ بالا تعاون کا عملی ثبوت نہیں دیا جائے گا۔ اس وقت تک لڑائی ختم نہ ہو سکے گی۔ استصواب رائے پر روشنی ڈالتے ہوئے اُنہوں نے کہا۔ کہ ان معاملات میں دخل امن کونسل کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے۔ جو صرف ریاست اور اس کے باشندوں سے تعلق رکھتا ہے۔ استصواب رائے کے بارے میں انہوں نے ایک اور ریزولیوشن پیش کیا۔ جس میں تجویز پیش کی۔ کہ استصواب رائے امن کونسل کے مشورے اور نصیحت کے مطابق عمل میں لایا جائے۔ اور امن کونسل کا مقرر کردہ کمیشن اگر چاہے تو استصواب رائے کے انتظامات کا معائنہ کرے۔

پاکستانی وفد کے لیڈر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے مسٹر آئنگر کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے متعدد حوالے پیش کر کے ہندوستانی حملہ آوروں کے ان مظالم کا ذکر کیا۔ جو انہوں نے مسلمانوں پر کئے تھے۔ نیز وزیر اعظم پاکستان کا ایک تار جو انہوں نے ۳ نومبر ۱۹۴۷ء کو ہندوستان کے وزیر اعظم کے نام ارسال کیا تھا۔ بھی پڑھ کر سنایا۔ اس تار میں توجہ دلائی گئی تھی۔ کہ ہندوستانی حکومت نے جموں اور کشمیر کے مسلمانوں پر ہندوستانیوں کے مظالم کیخلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔ حالانکہ ہزاروں مسلمان قتل و غارت اور لوٹ مار کا نشانہ بنائے جا چکے ہیں۔ اور وہ ہزاروں کی تعداد میں جان بچانے کیلئے روزانہ پاکستان آ رہے ہیں۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ مسٹر آئنگر نے امن کونسل کا فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ لڑائی بند کرائے آپ نے کہا یہ تو تمام متعلقہ پارٹیوں کا فرض ہے۔ کہ وہ ظلم و تشدد سے باز آجائیں۔ امن کونسل کے سامنے اس وقت تشدد اور فساد کو بند کرانے کے لئے ایک صحیح اور قابلِ قبول حل تلاش کرنے کا مسئلہ ہے نہ کہ محض لڑائی بند کرانے کا۔ مسٹر آئنگر نے اپنی تقریر میں پاکستان سے توقع ظاہر کی تھی۔ کہ وہ قبائلیوں کے خلاف جنگ کا اعلان کر دے۔ تا وہ پاکستان میں سے گذر کر کشمیر نہ جا سکیں۔ اس پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا۔ یہ عجیب منطق ہے۔ ایک طرف وہ لڑائی بند کرانا چاہتے ہیں۔ اور دوسری طرف پاکستان کو اکساتے ہیں۔ کہ وہ جنگ کی آگ میں کود پڑے۔ اس کا تو مطلب یہ ہوا۔ کہ نہ صرف کشمیر میں جنگ جاری رہے بلکہ پاکستان بھی سرحدی علاقے میں ایک نئی جنگ کا آغاز کر دے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ کہ مہاراجہ کشمیر کا یہ وعدہ یا دلاسہ کہ اگر ایک دفعہ کشمیر کے مسلمان غلامی کا جوا پھر اپنی گردن پر رکھ لیں۔ تو ریاست میں فوراً ذمہ دار حکومت قائم کر دی جائے گی۔ ہرگز مؤثر ثابت نہ ہو سکے گا۔ اور ایک شخص بھی ہتھیار ڈال دینے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ مہاراجہ طاقت کے بل پر ان کو مجبور کر دیکھیں۔ لیکن وہ اس طرح امن قائم نہ کر سکیں گے۔ اور اسی طرح اگر واقعی قبائلیوں کو کشمیر میں داخل ہونے سے روک دیا جائے۔ تو بھی لڑائی بند نہ ہو سکے گی۔ بغیر مفاہمت کے لڑائی تو اسی وقت بند ہو سکتی ہے۔ کہ یا ہندوستان کشمیر کی تمام آزادی کی مہم کو کچل کر رکھ دے۔ اور یا آزادی کی خاطر لڑنے والے کشمیری مسلمان حصولِ آزادی کی کوششوں میں کامیاب ہو جائیں۔ اب کیا لڑائی بند کرانے کے لئے ان طریقوں میں سے کسی ایک طریق کو اختیار کرنا امن کونسل کے لئے مناسب ہے؟ اگر نہیں تو ظاہر ہے کہ لڑائی بند کرانے سے پہلے کوئی ایسا حل پیش کرنا پڑیگا۔ جس سے دونوں کے درمیان کوئی مفاہمت ہو سکے۔ اس ریزولیوشن کا ذکر کرتے ہوئے جو پاکستان کی طرف سے پچھلے ہفتے پیش کیا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کا ایک ایک لفظ ان تجاویز پر مشتمل ہے۔ جو امن کونسل کے ممبران نے دونوں پارٹیوں کے سامنے پیش کی تھیں۔ اس میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں ہے۔ جو امن کونسل میں پہلے ہی کسی نہ کسی ممبر کی طرف سے بطور تجویز کے پیش نہ کر دیا گیا ہو۔ آپ اس کے بعد ہندوستان کی طرف سے پیش کردہ ریزولیوشن پر نکتہ چینی کرنا چاہتے تھے۔ کہ صدر نے کل کے لئے جلسہ برخاست کر دیا۔ اب آئندہ اجلاس آج ایک بجے رات پھر منعقد ہوگا۔ (رائٹر)

## لبنان میں بغاوت پھیلانے کی خطرناک سازش

لبنان ۴ فروری۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے۔ کہ لبنان میں موجودہ حکومت کو ختم کرنے اور ملک بھر میں عام بغاوت و انقلاب برپا کرنے کے سلسلے میں ایک خطرناک سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ بیشمار اسلحہ آتشگیر مادہ فوجی وردیوں اور حکومت کے خلاف اشتعال دلانے والے اشتہارات وغیرہ پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سازش کرنے والوں نے خوراک اور طبی امداد وغیرہ کا بھی کافی ذخیرہ بہم پہنچا لیا تھا۔ تا حکومت کے خلاف بآسانی لڑائی لڑی جا سکے۔ اس سازش کا اصل سرغنہ امیر ارسلان ہے۔ جو موجودہ وزیر دفاع کا بھائی ہے کہا جاتا ہے۔ کہ تمام راز فاش ہو جانے پر وہ لبنان سے فرار ہو گیا ہے۔ اور کسی پڑوسی ملک میں پناہ گزیں ہے۔ لبنان کی کل آبادی دس لاکھ سے کچھ زیادہ ہے۔ ۱۹۴۱ء میں اسے ایک آزاد خودمختار حکومت بنایا گیا اس سے قبل یہ فرانس کے زیر اثر تھا۔ اس کو اصل آزادی اپریل ۱۹۴۶ء میں نصیب ہوئی۔ کہ جب بیرونی فوجیں یہاں سے ہٹائی گئیں۔ (رائٹر)

## معمارِ پاکستان کی خدمت میں خراجِ عقیدت

کراچی ۴ فروری۔ قیام پاکستان کے بعد آج پہلی مرتبہ ۳½ بجے بعد دوپہر سندھ اسمبلی کا اجلاس ہوا۔ کل ۲۷ ممبران شریک اجلاس ہوئے۔ جنمیں ایک یورپین اور سات کانگرسی ممبر بھی شامل تھے۔ دستور پاکستان کے ساتھ عہد وفاداری باندھنے کے بعد بالاتفاق رائے دو اہم ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ پہلے ریزولیوشن میں گاندھی جی کے ظالمانہ قتل کی شدید مذمت کی گئی۔ اور دلی رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ دوسری قرارداد میں معمارِ پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی خدمت میں خراجِ تحسین و عقیدت پیش کیا گیا۔ اور آپ کی عظیم الشان خدمات کو جو آپ نے ملک کو آزاد کرانے کے سلسلے میں انجام دیں۔ اور جن کے نتیجے میں پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ بہت سراہا گیا۔ (اپ)

## گاندھی جی کے نام پر ایک لائبریری کا قیام

کانپور ۴ فروری۔ حافظ محمد صدیق صاحب نے جو کانپور کے ایک مشہور باشندے ہیں۔ اور مخلوقِ خدا کی خدمت کو اپنا شعار سمجھنے والے ہیں۔ بیس ہزار روپے کا عطیہ اس لئے دیا ہے تا اس رقم سے گاندھی جی کے نام پر ایک لائبریری قائم کی جائے۔ (اپ)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۵ فروری ۱۹۴۸ء

# رجعت پسند قوتیں

گاندھی جی کے قتل نے واضح طور پر اس حقیقت کی نشاندہی کر دی ہے۔ کہ ہندوستان میں قدیم سامراج کی ناگن سر نکالنے کے لئے کس طرح پیچ و بل کھا رہی ہے۔ اور یہ ناگن اس قدر زہرناک ہے کہ اس نے ہندوستان کے موجودہ صدی کے سب سے بڑے سپوت کو بھی ڈسنے سے گریز نہیں کیا۔ یہ ہندوستان کی کتنی بدنصیبی ہے کہ وہ رجعت پسند قوتیں جن کو زمانہ کی رفتار کے ساتھ کمزور پڑ جانا چاہیئے تھا جن کو صدیوں کی غلامی کی سزا بھگتنے کے بعد تائب ہو کر آزادی کی دنیا میں داخل ہونا چاہیئے تھا۔ وہ قوتیں زنجیروں کے ڈھیلا پڑتے ہی پھر ابھرنے لگیں۔ اور تمام ماحول کو اسی طرح طوفانوں سے بھر دینے پر تل گئی ہیں جس طرح کہ وہ غلامی کے زنداں میں جانے سے پہلے تھیں۔

آریہ ایک شجاع دانا محنتی مگر سادہ قوم تھی جب وہ ہندوستان میں داخل ہوئی۔ تو یہاں کے قدیم باشندے ان کی برتری کے سامنے سجدہ ریز ہو گئے۔ اور وہ شمالی ہندوستان پر چھا گئی۔ فاتح اور مفتوح میں خلیجیں حائل ہوتی چلی گئیں۔ براہمن اپنی تعلیمی فوقیت کی وجہ سے خود آریوں پر بھی حکمران تھا۔ اس نے ویدوں اور رشیوں کی تعلیم کو توڑ مروڑ کر ایسے قانون بنا ڈالے۔ کہ انسانیت کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اس نے انسان کو مختلف پیدائشی مدارج تفویض کر کے اپنے آپ کو سب سے اونچے مقام پر مستحکم کر لیا۔ انسانوں کے تمدنی اور معاشرتی فروق پر اس نے مذہبی مہر لگا دی۔ اور ایسی مضبوط لگائی۔ کہ جس کا توڑنا انسانی طاقت سے باہر ہو گیا۔ چونکہ یہ مُہر لوگوں کے دلوں پر لگائی گئی تھی۔ یہ ان کی فطرت کی گہرائیوں تک جا پہونچی اور ہندوستان کے رہنے والے ایک ایسی سوسائٹی بن گئے جس میں انسانی مساوات کا تصور بالکل مفقود ہو گیا۔ ہندوستان ایک ایسی مشین بن گیا۔ جس کے مختلف پرزے انسان تھے۔ جو صرف اپنے مخصوص کام اور مخصوص مقام کے لئے بنائے گئے تھے۔ ایک جگہ کا پرزہ دوسری جگہ نہیں لگ سکتا تھا۔ کچھ دیر تو یہ مشین بے خراش چلتی رہی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے انسان کو مشین کا پرزہ بننے کے لئے نہیں بنایا تھا۔ اس کا مقصد آفرینش برہمن کی صنعت گری سے بالکل الگ تھا۔

برہمن ہندوستان کے انسان کو اللہ تعالےٰ کے مقصد سے بھٹکا کر بہت دور لے گیا۔ اور اس کی بنائی ہوئی مشین بہت مضبوط ہو گئی۔ یہاں تک کہ کوڑوں کی صورت میں نمودار ہو کر اس مشین نے انسانیت کو اتنا پیٹنا چاہا۔ کہ وہ ایک چیخ مار کر بیدار ہو گئی۔ وہ چیخ حضرت کرشن علیہ السلام کی گیتا ہے۔ اس گیت سے تمام فضا تھرا گئی۔ براہمن کا بنا ہوا طلسماتی جال ٹوٹنے لگا۔ اور ہندوستان میں جنت کی ہوائیں چلنے لگیں۔ اور براہمن بادل نخواستہ چمار کے ساتھ ایک ہی کنوئیں سے پانی پینے لگا۔ لیکن آہستہ آہستہ بانسری کی مقدس نواؤں میں اس نے پھر اپنے فلسفیانہ سر ملانے شروع کر دیئے۔ اور آسمانی ندی کے صاف اور ستھرے ہوئے پانی کو اپنی خیالی حاشیہ آرائیوں کے کیچڑ سے گندلا کر دیا۔ اور لوگوں کی نظریں بچا کر پھر اسی کلیدی مقام پر متمکن ہو گیا۔ جس سے اس کو اتار دیا گیا تھا۔ اس نے پھر اپنی مشین کے پرزے اکٹھے کر لیئے۔ اور انسانیت پھر ایک بار اس میں پسنے لگی۔ خانہ جنگی لوٹ کھسوٹ۔ بے رحمی۔ ظلم۔ وغیرہ جرائم پہلے کی طرح امڈ آئے۔ اور ہندوستان انارکی کا گھروندا بن گیا۔

اللہ تعالےٰ کی رحمت پھر ایک بار جوش میں آئی اس نے ایک راجہ کے سپوت کو گدی کی عشرت گاہوں سے نکال کر خاردار جنگلوں میں لذت خلش سے آشنا ہونے کے لئے بھیجدیا۔ وہ اس آگ سے سونے کی طرح کندن بنکر نکلا۔ مہاتما بدھ نے شہروں کی طرف رخ کیا ہی تھا۔ کہ انسانیت نے آپ کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ مشین کے پرزے ٹپ ٹپ گر الگ جا پڑے۔ اور ہندوستان مساوات اور امن و امان کا ایک گہوارہ بن گیا۔ برہمن دبک کر کونے میں ہو بیٹھا اور سوچنے لگا۔ وہ کچھ دیر کے لئے بے بس ضرور ہو گیا مگر مرا نہیں۔۔۔ دو صدیوں کے اندر ہی اندر پھر اس نے پر پرزے نکالنے شروع کر دیئے پہلے اس نے فریب کے لئے اپنے دشمن کا روپ بھرا جب اس کے اندر اچھی طرح گھس گیا۔ پھر اندر ہی اندر سے اس کو کھا کر کھوکھلا کر دیا۔ اور موقعہ پا کر یکبارگی اپنے آپ کو جھنجھوڑا۔ اور تیزی سے کود کر اس کے سینہ پر بیٹھ گیا۔ اور اس کو ہلاک کر دیا۔ اور ہندوستان کے نادان انسانوں کے گلو میں پھر اپنی غلامی کا طوق ڈال دیا۔ جس کے نتیجہ میں پھر وہی خانہ جنگی اور ہولناک انارکی اس کے طول و عرض میں پھیل گئی۔ اور ہندوستان برہمن کی راہ نمائی میں پھر اسی مشین کا پرزہ بن گیا۔ ایکے انسانیت اتنی پس گئی۔ کہ ہندوستان کی مٹی سے اس کا دوبارہ جنم ناممکن ہو گیا۔ اللہ تعالےٰ نے پے بہ پے حملہ آور بھیجے۔ کہ شائد یہ مُردوں کی بستی پھر جی اٹھے۔ لیکن جب یہ طریق بھی کارگر نہ ہوا۔ تو پھر اللہ تعالےٰ نے صدیوں تک دوسروں کی غلامی کی سزا دی۔ اور یہ غلامی ختم ہو رہی تھی۔ کہ گاندھی جی کے قتل نے پھر اس حقیقت کی نشاندہی کر دی ہے۔ کہ قدیم سامراج کی ناگن سر نکالنے کے لئے کس طرح پیچ و بل کھا رہی ہے۔ اور یہ ناگن اس قدر زہرناک ہے کہ اس نے اپنے رب سے بڑے سپوت کو بھی ڈسنے سے گریز نہیں کیا۔ یہ ہندوستان کی کتنی بدنصیبی ہے۔ کہ وہ رجعت پسند قوتیں جن کو زمانے کی رفتار کے ساتھ کمزور پڑ جانا چاہیئے تھا۔ جن کو صدیوں کی غلامی کی سزا بھگتنے کے بعد تائب ہو کر آزادی کی دنیا میں داخل ہونا چاہیئے تھا۔ وہ قوتیں زنجیروں کے ڈھیلا پڑتے ہی پھر ابھرنے لگیں ہیں۔ اور تمام ماحول کو اسی طرح طوفانوں سے بھر دینے پر تل گئی ہیں۔ جس طرح کہ وہ غلامی کے زنداں میں جانے سے پہلے تھیں۔ خانہ جنگی کے عفریت پھر ایک بار کھیلنے والے ہیں:

کیا ہندوستان خود بخود ہی سنبھل جائے گا۔ یا آسمان پر اس کے لئے کوئی اور سزا تجویز ہو چکی ہے؟ کیا صدیوں کی غلامی کافی نہیں ثابت ہوئی؟

## قادیان کے متعلق مسٹر سٹیفن سن کی رپورٹ

سر محمد ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان نے جو اقوام متحدہ کی انجمن میں پاکستان کی طرف سے کشمیر کے معاملہ میں وکالت فرما رہے ہیں انڈین یونین کی جارحانہ پالیسی کو بے نقاب کرتے ہوئے ایک مثال خاص اپنی کوٹھی واقعہ قادیان ضلع گورداسپور کے لوٹے جانے کے متعلق پیش کی تھی۔ اس ضمن میں معاصر نوائے وقت نے زیر عنوان "سر راہے" یکم فروری کی اشاعت میں حسب ذیل عبارت تحریر فرمائی ہے۔

"قادیان میں سر ظفر اللہ خان کی ایک عالی شان کوٹھی تھی۔ ماسٹر تارا سنگھ کے . . . . . . دوسرے مسلمانوں کے مکانات کی طرح اس کوٹھی کا سامان بھی لوٹ لیا۔ ان دنوں سر ظفر اللہ نیویارک میں تھے۔ انہوں نے اس امر کا تذکرہ مسز وجے لکشمی پنڈت سے (جو یو۔ این۔ او میں ہندوستانی وفد کی قائد تھیں) کیا تو محترمہ نے اپنے بھائی پنڈت نہرو کو تار دیا کہ یہ بڑی شرم کی بات ہے۔ کہ یو۔ این او میں پاکستانی وفد کے لیڈر کی کوٹھی تک غنڈوں کے ہاتھ سے محفوظ نہ ہو۔ ہندوستان سے اس تار کا مسز پنڈت کو یہ جواب گیا۔ کہ سر ظفر اللہ کی کوٹھی کے لٹنے کی خبر غلط ہے۔ ضلع گورداسپور میں کوئی گڑبڑ نہیں ہوئی۔ اس مرتبہ سکیورٹی کونسل میں تقریر کرتے ہوئے سر ظفر اللہ خان نے ان تاروں کا بھی ذکر فرمایا اور کونسل کے ممبروں سے پوچھا کہ جس حکومت کی دیانت کا یہ عالم ہو اس پر کون اعتبار کرے؟

اب پنڈت نہرو تو خاموش رہے۔ مگر ہندوستان کے عالی دماغ ڈیفنس منسٹر بلدیو سنگھ نے (جنہیں ہندوستان کے اخبار بچاؤ وزیر کہتے ہیں) سر ظفر اللہ کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ سر ظفر اللہ کا یہ بیان غلط ہے کہ قادیان میں ان کی کوٹھی لوٹ لی گئی ہے۔ سر ظفر اللہ تو قادیان گئے ہی نہیں۔ انہیں کیسے پتہ چل گیا کہ ان کی کوٹھی لوٹ لی گئی ہے؟

یہاں تو ہم بھی مان گئے۔ کہ مسٹر بلدیو سنگھ نے سر ظفر اللہ کو لاجواب کر دیا۔" (نوائے وقت یکم جنوری)

اس ضمن میں ہم ایک چٹھی جو کالونیل سیکرٹری۔ آف سنگاپور کی طرف سے ہمارے مبلغ انچارج انجمن احمدیہ سنگاپور کے جواب میں موصول ہوئی ہے کا ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں۔ امید ہے کہ اس چٹھی سے قادیان میں جو کچھ ہوا ہے۔ اور جو کچھ حکومت انڈین یونین کے چوٹی کے ذمہ دار اصحاب نے ان واقعات کے متعلق اپنے بیان دیئے۔ اس میں جو فرق ہے۔ وہ خود بخود ظاہر ہو جائے گا۔ ہماری طرف سے کسی مزید توضیح کی ضرورت نہیں ہے۔ چٹھی حسب ذیل ہے۔

کالونیل سیکرٹری آفس سنگاپور
۱۵ جنوری ۱۹۴۸ء

بنام مشنری انچارج انجمن احمدیہ
۱۱۱ اونن روڈ سنگاپور

جناب من!

مجھے ہدایت کی گئی ہے۔ کہ آپ کے مکتوب مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۴۷ء متعلقہ "حالات قادیان انڈیا" کے جواب میں آپ کو مطلع کروں۔ کہ اس معاملہ کے متعلق سیکرٹری آف سٹیٹ فار کالونیز برطانیہ کی طرف سے حسب ذیل مضمون کی اطلاع اب موصول ہو گئی ہے۔

"قادیان کے متعلق کامن ویلتھ ریلیشنز آفس میں جو آخری اطلاع موجود ہے وہ ایک رپورٹ کی صورت میں ہے۔ جو مسٹر سٹیفن سن نے جو لاہور میں برطانیہ کی طرف سے نائب کمشنر ہیں۔ اس شہر کا مورخہ ۱۱ اکتوبر کو معائنہ کرنے کے بعد مرتب کی۔ مسٹر سٹیفن سن صاحب موصوف نے رپورٹ کی ہے کہ مسلمانوں کی کثیر تعداد جو ارد گرد کے دیہاتی علاقہ سے پناہ لینے کے لئے قادیان میں امڈ آئی تھی۔ ایک پیدل قافلہ کی صورت میں نکل آئی تھی۔ صرف احمدیہ جماعت کے لوگ وہاں رہ گئے۔ اس شہر پر سکھوں نے ۲ اکتوبر کو حملہ کیا۔ اور باشندوں کو اپنے مکانات چھوڑنے پڑے۔ جن کو حملہ آوروں نے لوٹ لیا۔ دوسرے دن عورتوں اور بچوں کی سات لاریاں ایک برطانوی میجر کی معیت میں روانہ ہو گئیں۔ تین سے چار ہزار کے قریب مرد باقی رہ گئے۔ مگر وہ بھی جانے کے لئے تیار تھے۔ اگر حکومت ہندوستان ان کو نکل جانے کے لئے تحریری حکم دے دے۔ احمدیہ جماعت کے افراد نے بتایا کہ ان کے آٹھ سو افراد موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے ہیں۔ اور ان کے تمام مکانات جائداد اور سامان لوٹ لئے گئے ہیں"۔

سیکرٹری آف سٹیٹ (برطانیہ) نے مجھے فرمایا ہے کہ ان کی طرف سے جماعت احمدیہ سے اظہار ہمدردی کیا جائے۔ اس نوآبادی کی حکومت کی طرف سے میں خود بھی جماعت کے اس نقصان عظیم پر اظہار ہمدردی کا خواہشمند ہوں۔ آپ کا فرمانبردار ملازم
سیکرٹری نوآبادیات سنگاپور

## ضروری اعلان

قریشی مطیع اللہ صاحب محلہ دارالعلوم قادیان جہاں کہیں بھی ہوں جلد اپنے پتہ سے ناظر آبادی صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ کو اطلاع دیں۔

(نور الحق ناظر آبادی)

# ملفوظات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## حالات خواہ مخالف ہوں یا موافق جماعت احمدیہ کی ترقی قطعی اور یقینی ہے۔

## اللہ تعالیٰ بہر حال ہمارے ساتھ وہی کریگا جو ہمارے لئے بہتر ہوگا

فرمودہ ۱۷ اگست ۱۹۴۷ء بمقام مسجد مبارک قادیان

مرتبہ:- چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی

فرمایا دوستوں نے سن لیا ہوگا۔ کہ ریڈیو میں اعلان کیا گیا ہے کہ گورداسپور کے ضلع کو

### باؤنڈری کمیشن

نے دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ ایک حصہ گورداسپور کی تحصیل شکر گڑھ کا ہے۔ جسے مغربی پنجاب (پاکستان) میں شامل کیا گیا ہے۔ اور دوسرا حصہ گورداسپور کی باقی تین تحصیلوں بٹالہ۔ پٹھانکوٹ اور گورداسپور پر مشتمل ہے۔ جسے مشرقی پنجاب (ہندوستان) میں شامل کیا گیا ہے۔ ہم کئی دنوں سے دعائیں کر رہے تھے اور کئی دوستوں نے بعض مبشر خوابیں بھی دیکھی تھیں۔ میں ڈرتا ہوں کہ جنہوں نے مبشر خوابیں دیکھی تھیں۔ اب یہ دیکھ کر کہ قادیان مشرقی پنجاب میں شامل ہو گیا ہے۔ ابتلاء میں نہ پڑ جائیں یا ٹھوکر نہ کھا جائیں۔ ان کا ابتلاء میں پڑنا یا ٹھوکر کھا جانا صرف اس لئے ہوگا۔ کہ وہ

### خدا تعالےٰ کی سنت

سے ناواقف ہونگے۔ ان کا یہ سمجھنا کہ ان کی دعائیں قبول نہیں ہوئیں۔ یا انہوں نے جو خواب دیکھے وہ شیطانی تھے۔ یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ شیطان اس قسم کا تصرف نہیں کر سکتا۔ شیطان تو اللہ تعالےٰ کی مخلوق ہے۔ شیطان کا تصرف اگر ہوگا تو ایک پر ہوگا دو پر ہوگا۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ یکدم سینکڑوں لوگوں پر اس کا تصرف ہو جائے۔ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی یہ سنت ہے کہ بعض دفعہ وہ اپنی جماعت کو ابتلاؤں میں ڈالتا ہے۔ اور ان سے دعائیں کراتا ہے۔ اور انہیں اپنی دلوں کو صاف کرنے کا موقعہ دیتا ہے۔ اصل چیز نہ تو مشرقی پنجاب ہے اور نہ مغربی پنجاب نہ ہندوستان ہے نہ ایشیا۔ بلکہ اصل چیز انسان کا دل ہے اگر انسان اپنے

### دل کی صفائی

کرلے۔ تو یہ ایک قیمتی چیز ہے۔ ورنہ ذلیل اور بے حقیقت شے ہے۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تو انسان تھے۔ فرض کرو آپ کا قد درمیانہ تھا۔ جو ساڑھے پانچ فٹ یا ۵/۳/۴ فٹ یا ۵/۸ فٹ تک ہو سکتا ہے۔ اور آپ کے جسم کی چوڑائی ۱/۲ ۱ فٹ ہوگی۔ یہ سارا جسم اگر بحالت نکالا جائے تو نو فٹ بنتا ہے۔ اس نو فٹ کی ستی کرہ عالم کے مقابلہ میں کیا ہے۔ پھر انسان کا دل ۳ انچ ہوتا ہے۔ اب ۳ انچ دل کی سارے جسم کے مقابلہ میں کیا حیثیت ہو سکتی ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

### لولاک لما خلقت الافلاک

اتنا چھوٹا سا دل جو چند انچ ہو اور اتنا چھوٹا سا جسم جو نو فٹ سے زیادہ نہ ہو۔ اور جو ایک قلیل زمانہ دنیا میں رہا۔ یعنی صرف تریسٹھ سال۔ حالانکہ دنیا کی عمر کروڑوں سال ہے۔ اور اگر مذہبی حساب سے دنیا کی عمر کا حساب کیا جائے۔ تو سات ہزار سال ہے۔ اب سات ہزار سال کے مقابلہ میں تریسٹھ سال کی کیا حیثیت ہے۔ پھر کرہ عالم کے مقابلہ میں انسانی جسم کی کیا حیثیت ہے۔ پھر انسان کے دوسرے جسم کے مقابلہ میں ۳ انچ دل کی کیا حیثیت ہے۔ لیکن اس چھوٹی سی ۳ انچ چیز یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دل کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لولاک لما خلقت الافلاک اگر تو نہ ہوتا تو یہ زمین و آسمان چاند ستارے۔ پہاڑ اور دریا اور سمندر وغیرہ کچھ بھی نہ ہوتے۔ فرمایا بات صرف اتنی ہے۔ کہ اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

### تیرا تین انچ کا دل

ہمیں پسند آیا۔ اس لئے ہم نے یہ سب کچھ پیدا کر دیا پس اصل چیز دل کی صفائی ہے۔ دنیا اس کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ ریاستیں اس کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ اور حکومتیں اس کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ اصل چیز دل کی پاکیزگی ہے۔ پس میں ڈرتا ہوں کہ بعض لوگ غلط فہمی کی وجہ سے اور اللہ تعالےٰ کی سنت کو نہ جاننے کی وجہ سے ٹھوکر نہ کھا جائیں۔ انہیں

### یاد رکھنا چاہیئے

کہ اپنی خوابوں کی وہ تعبیریں جو وہ خود سمجھتے رہے غلط بھی ہو سکتی ہیں۔ اصلی تعبیر وہی ہوتی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ وقت پر ظاہر کرے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض رویا تو خاص طور پر اپنے اندر اسی قسم کے اشارات لئے ہوئے تھے۔ جیسا کہ باؤنڈری کمیشن نے فیصلہ سنا دیا ہے۔ میں نے چند دن ہوئے اپنا ایک الہام دوستوں کے سامنے بیان کیا تھا کہ اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعاً۔ اس میں صاف اشارہ تھا کہ ہماری جماعت دو حصوں میں منقسم ہو جائیگی۔ مگر اس الہام میں اللہ تعالےٰ نے یہ بھی بتا دیا تھا کہ ہم تمہیں اپنا ایک نشان دکھائیں گے۔ اس طرح کہ تم خواہ کسی طرف بھی جاؤ۔ ہم تمہیں اپنی قدرت نمائی سے اکٹھا کر دینگے۔ آج اگر سر ریڈ کلف یا لارڈ مونٹ بیٹن قادیان کو پاکستان میں شامل کر دیتے تو کیا ہوتا۔ اور اس سے ہمارے ایمانوں میں کیا اضافہ ہوتا۔ بے شک قادیان کے پاکستان میں آنے سے ہم بعض پابندیوں سے آزاد ہوتے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ کا ہاتھ جماعت کے سر پر تبھی معلوم ہوتا ہے۔ جب جماعت مخالف حالات میں ترقی کرے۔ پس اللہ تعالےٰ نے اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعاً میں جماعت کو صاف فرما دیا ہے۔ کہ

### خدائی فیصلہ

یہی ہے کہ ہم نے تمہیں اکٹھا کر دینا ہے۔ اور تمہاری یہ علیحدگی عارضی اور وقتی ہے۔ انسان کی عادت ہے کہ جب وہ کسی امر کے متعلق خدا تعالےٰ کی طرف خاص طور پر متوجہ ہو۔ اور ادھر سے راہنمائی نہ ملے۔ تو وہ بے تاب ہو جاتا ہے۔ یہی حالت میری تھی۔ اس معاملہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے واضح الفاظ میں راہنمائی نہ تھی۔ اور اس کی وجہ سے میری طبیعت میں بے انتہا کرب تھا۔ چنانچہ میں کبھی قرآن کریم پر غور کرتا۔ اور کبھی تاریخ انبیاء پر غور کرتا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ اللہ تعالےٰ کے معاملات انبیاء اور انکی جماعتوں کے ساتھ کیسے تھے۔ اور جو کچھ غور کرنے سے مجھے معلوم ہوا۔ وہ یہی تھا۔ اور میں اسکو چھپانا نہیں چاہتا۔ کہ خدائی سنت تو یہی ہے کہ وہ اپنی جماعتوں کو

### مخالف حالات میں ترقیات

بخشتا ہے۔ اور میرا اپنا ذہن بار بار اسی طرف جاتا تھا۔ کہ ہماری جماعت کا مخالف حالات میں سے گزرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت ظاہر نہیں ہو سکتی۔ پھر جب میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پناہ گزین ہوئے قلعہ ہند میں" پر غور کیا تو ظن غالب کے طور پر میں نے جان لیا کہ قادیان ہندوستان میں چلا جائیگا۔ اس کے علاوہ ایک اور بات جو میرے نفس پر بوجھ ڈالتی تھی۔ وہ

### میری ایک رؤیا

تھی۔ جو تھوڑا عرصہ ہوا میں نے دیکھی تھی۔ اور جس میں مجھے یہ نظارہ دکھایا گیا تھا۔ کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ کیطرف سے مجھ سے خواہش کی گئی ہے کہ میں ان کے لئے کچھ زیور خرید دوں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شیخ یعقوب علی صاحب یہ پیغام مہاراجہ صاحب کیطرف سے لائے ہیں میں ان سے کہتا ہوں کہ مجھے اسطرح زیور خرید لینے میں تردد ہے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ میں زیور خرید دوں تو وہ مہاراجہ صاحب کو پسند آئے یا نہ آئے ۔ ۔ ۔ ۔ اس کے بعد یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ مجھ سے ملنے کے لئے آئے ہیں ۔ ۔ ۔ انہوں نے آکر مجھ سے مصافحہ کیا ہے (یہ رویا تفصیلاً الفضل ۱۲ جنوری ۱۹۴۶ء میں چھپ چکی ہے) اس رویا سے بھی میں یہی سمجھتا تھا کہ قادیان مشرقی پنجاب میں جائے گا۔ ہماری جماعت یہی سمجھ رہی تھی۔ اور ہماری کوتاہ عقلیں یہی اندازہ لگا رہی تھیں۔ کہ قادیان کا پاکستان میں شامل ہونا ہی فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ اور پھر وہ سب اپنی خوابوں کی بناء پر یہی اندازے لگا رہے تھے۔ کہ قادیان پاکستان میں جائیگا۔ مگر میں کہتا ہوں وہ کیوں یہ نہیں کہتے تھے کہ خدا تعالےٰ وہی کریگا۔ جو ہمارے لئے بہتر ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ دعا کرتے وقت متواتر اپنے نفس سے میری لڑائی ہوتی رہی۔ نفس کہتا تھا کہ قادیان کا پاکستان میں جانا بہتر ہے۔ مگر میں یہ کہہ کر اسے مطمئن کرا دیتا تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ بہر حال ہمارے ساتھ وہی کرے گا۔ جو ہمارے لئے بہتر ہوگا۔ اور ہماری بہتری خدا تعالےٰ ہی کو معلوم ہے کہ پاکستان میں جانے سے ہے یا ہندوستان میں جانے سے۔ مگر ہمیں چونکہ بہتر پاکستان ہی نظر آتا تھا اس لئے ہم

### پاکستان میں شمولیت کے لئے

دعائیں کرتے رہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے بھی فرمایا ہے کہ جو چیز تمہیں بہتر نظر آئے۔ اس کے لئے دعا کیا کرو مگر ان دعاؤں کے دنوں میں میں نے جب کبھی کشفی نظارے دیکھے وہ یہی تھے۔ کہ کبھی میں اپنے مبلغین کو جالندھر روانہ کرتا تھا۔ اور کبھی لدھیانہ۔ آج ہی میں نے ایک کشف دیکھا تھا کہ میں عزیزم میاں ناصر احمد کو لدھیانہ بھیج رہا ہوں۔ گویا ان کشفی نظاروں میں قادیان کے مشرقی پنجاب میں شامل ہونے کی طرف اشارہ تھا مگر چونکہ یہ کشفی نظارے تھے الہام نہ تھے۔ اور اس خیال سے کہ بعض دفعہ ایک ہلکا سا کشفی نظارہ نظر آتا ہے۔ جس سے خیال گزرتا ہے کہ اونگھ نہ آگئی ہو۔ اس لئے ہمارا خیال اسی طرف جاتا رہا جدھر طبیعت کا رجحان تھا۔ پس جو رویا آپ لوگوں نے دیکھی ہیں۔ ان کی وجہ سے گھبرانا نہیں چاہیئے اللہ تعالےٰ جو کچھ کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔ اور اس نے جو کچھ کر دیا ہے بہتر کر دیا ہے۔ جس کو ہم نہیں سمجھ سکتے۔ بہر حال ہمارا ایمان یہی ہے کہ خدا تعالےٰ کا یہ فعل ہمارے لئے مضر نہیں ہو سکتا اصل وعدے تو اللہ تعالےٰ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ہیں۔ اور وہ یہی ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کی ترقی قطعی اور یقینی ہے۔ حالات خواہ موافق ہوں یا مخالف۔ پس جو رویا دوستوں نے دیکھی ہیں۔ مثلاً کسی دوست نے یہ دیکھا ہے کہ قادیان پاکستان میں چلا گیا ہے۔ تو اب قادیان کے مشرقی پنجاب میں جانے سے انہیں گھبرانا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ تم نے قادیان کے پاکستان میں جانے سے یہی مراد لیا تھا کہ وہ پاکستان جو اس وقت معرض ہی چلا نکہ تمہاری خوابوں کی اک بھی اچھی تعبیر موجود تھی۔ اور وہ یہ کہ سارا گورداسپور احمدی ہو جائیگا۔

اور وہ پاکستان بن جائیگا۔ اور جو خدا تعالیٰ کے نزدیک

## حقیقی پاکستان

ہے اب تمہارا کام ہے کہ تم اپنی خوابوں کے پورا ہونے کے لئے زور لگا دو۔ جب یہ سارا علاقہ احمدی ہو جائیگا۔ تو پاکستان خود بخود بن جائیگا۔ بعض اوقات انسان خواب کی تعبیر کرتے وقت غلطی کھا جاتا ہے اور وہی تعبیر کرتا ہے جو اس کے مطلب کے مطابق ہو یا اسے خواب کے بظاہر الفاظ یا نظاروں میں نظر آ رہی ہو حالانکہ اصل تعبیر وہ ہوتی ہے جو اپنے وقت پر ظاہر ہو یا اللہ تعالیٰ خاص طور پر اس کی تعبیر سمجھا دے۔ دلی کی جنگوں کا زمانہ تھا۔ ایک دفعہ مرہٹوں کی فوجوں نے

## دلی پر حملہ

کرنے کے لئے شہر سے باہر آ کر ڈیرے ڈال دئے بادشاہ نے فتح کے لئے اولیاء سے دعائیں کرانا شروع کیں۔ وہ زمانہ شاہ ولی اللہ صاحبؒ کا تھا مگر شاہ ولی اللہ صاحبؒ سے بادشاہ کی دشمنی تھی کیونکہ شاہ ولی اللہ صاحبؒ اہلحدیث تھے اور وہ بادشاہ کی زیادہ پرواہ نہ کرتے تھے۔ چنانچہ ان کی خودداری کی وجہ سے بادشاہ ان سے نفرت کرتا تھا۔ غرض بادشاہ نے اپنے وقت کے اولیاء و فقراء سے کہا کہ مرہٹوں نے ہم پر حملہ کر دیا ہے دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ ہمیں فتح نصیب کرے۔ ایک نے دعا کی اور بادشاہ سے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ

## فتح ہمارے لئے مقدر

نہیں ہے۔ دوسرے نے دعا کی اور بتایا کہ فتح ہمارے لئے مقدر نہیں ہے۔ اسی طرح تیسرے چوتھے اور پانچویں نے بھی یہی کہا۔ جب اکثر ولیوں اولیاء و فقراء نے یہی کہہ بھیجا کہ ہماری فتح نہیں ہوگی تو بادشاہ کو سخت فکر ہوا۔ آخر اس کے وزیر نے کہا۔ بادشاہ سلامت! شاہ ولی اللہ صاحبؒ سے بھی دعا کرا کر دیکھیں۔ بادشاہ نے کہا میں اس سے کبھی دعا نہیں کراؤنگا۔ کیونکہ میں اسے باخدا نہیں سمجھتا۔ مگر جب وزیر نے اصرار کیا تو بادشاہ مان گیا اور اپنا ایک درباری شاہ ولی اللہ صاحبؒ کی طرف بھیجا کہ ہماری فتح کے لئے دعا کی جائے۔ انہوں نے دعا کی اور بادشاہ کو کہلا بھیجا کہ آپ کو مبارک ہو فتح آپ کی ہی ہوگی۔ جب یہ پیغام بادشاہ کے پاس پہنچا تو اس کو وسوسہ ہوا کہ شاید یہ بات میرا دل خوش کرنے کے لئے کہی گئی ہے اور یہی بات بادشاہ نے وزیر سے بھی کہہ دی۔ کہ شاہ ولی اللہ صاحبؒ نے محض میرا دل خوش کرنے کے لئے کہہ دیا ہے کہ فتح ہماری ہوگی۔ لیکن ابھی دو چار دن نہ گزرے تھے۔ کہ شاہی فوجوں کی فتح ہوئی اور مرہٹوں کی فوجیں شکست کھا کر بھاگ گئیں۔ یہ دیکھ کر بادشاہ نہایت اخلاص اور احترام کے ساتھ

## شاہ ولی اللہ صاحبؒ

کے پاس گیا اور ان سے کہنے لگا۔ آپ کے سوا باقی سب نے جھوٹ بولا ہے ان کی خوابیں یا الہام خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ تھے بلکہ شیطانی تھے کیونکہ وہ پوری نہیں ہوئیں۔ شاہ ولی اللہ صاحبؒ نے یہ سنکر کہا بادشاہ سلامت! یہ بات نہیں۔ وہ بھی بزرگ ہیں اور ان کی خوابیں یا الہام شیطانی نہ تھے۔ بلکہ رحمانی تھے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جب انہوں نے دعا کی تو الہام ہوا کہ فتح باہر والوں کی ہوگی۔ مگر میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ خدایا اس باہر والوں کی فتح سے کچھ پتہ نہیں چلتا۔ اس کے متعلق تصریح کی جائے کہ اس سے کیا مراد ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ

## باہر والوں کی فتح

سے مراد یہ ہے کہ جب شاہی فوجیں باہر نکل کر دشمن کا مقابلہ کریں گی۔ تو انہیں فتح نصیب ہوگی۔ یہی الہام دوسروں کو بھی ہوا تھا کہ فتح باہر والوں کی ہوگی۔ مگر انہوں نے ان الفاظ کو ظاہر پر محمول کیا اور اللہ تعالیٰ سے اس کی تفہیم نہ چاہی اب جو واقعہ ہوا وہ یہ تھا کہ شاہی فوج کا ایک دستہ گشت لگاتا ہوا قلعہ سے باہر نکلا۔ تاکہ دشمن کی پوزیشن معلوم کرے۔ اس دستہ کے لوگوں کو کچھ سوار دشمن کے آتے دکھائی دئے۔ جو تعداد میں آٹھ یا دس تھے اس دستہ کے سپاہیوں کی تعداد بھی اتنی ہی تھی ان دونوں دستوں کا مقابلہ ہوا۔ جب مرہٹوں کے تین چار آدمی مارے گئے تو ان میں سے جو باقی بچے وہ بھاگ گئے۔ اتفاق کی بات ہے کہ ان مارے جانے والوں میں مرہٹہ فوج کا کمانڈر انچیف بھی تھا۔ جب مرہٹہ فوج نے دیکھا کہ ہمارا کمانڈر انچیف مارا گیا ہے تو وہ بھاگ کھڑی ہوئیں۔ گویا شاہ ولی اللہ صاحبؒ نے نہ صرف دعا کی بلکہ خدا تعالیٰ سے باہر والوں کی فتح کی تفہیم بھی معلوم کر لی کہ اس سے مراد شاہی فوجیں ہیں۔ یعنی جب شاہی فوجیں قلعہ سے باہر نکلکر دشمن کا مقابلہ کریں گی۔ تو ان کی فتح ہوگی۔ پس جن دوستوں نے اپنی کی ہوئی تعبیروں کے خلاف ہوتے دیکھا ہے۔ انہیں

## گھبرانا نہیں چاہیئے

اور نہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ ان کی خوابیں شیطانی تھیں۔ جنہوں نے اپنی خوابوں کی تعبیر کی تھی۔ کہ قادیان پاکستان میں شامل ہوگا۔ ان کی تعبیریں ابھی غلط نہیں ہوئیں اور اپنے وقت پر جا کر سچی ثابت ہوں گی۔ ہم تم تو شطرنج پر ایک مہرے کی حیثیت بھی نہیں رکھتے سلسلہ احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے

## ایک لمبی اور نہ ختم ہونے والی تاریخ

کا مالک ہے اور اسلام قیامت تک کی تاریخ کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ اگر اس دنیا کے دو ورق فرض کر لئے جائیں۔ تو یوں سمجھنا چاہیئے کہ ایک ورق قبل از اسلام اور احمدیت کا ہے اور ایک ورق اسلام اور احمدیت کا ہے۔ گویا ورقِ عالم کا ایک صفحہ قبل از اسلام اور احمدیت کا ہے اور دوسرا صفحہ اسلام اور احمدیت کا ہے اور اس صفحہ پر ہماری حیثیت زیر اور زبر بلکہ نقطہ کی بھی نہیں۔ کیونکہ کروڑوں کروڑ احمدیوں کے مقابلہ میں ہم چند لاکھ کی کیا حیثیت ہے۔

ہم نہیں جانتے کہ آئندہ کیا نتائج نکلنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے کون زندہ رہ کر دیکھیگا۔ اور کون مر جائے گا۔ لیکن فتح بہرحال احمدیت کی ہوگی۔ پس خدا تعالیٰ کے اس فعل کو اپنے لئے مضر نہیں سمجھنا چاہیئے کیونکہ

## خدا تعالیٰ کا کوئی فعل

ہمارے لئے مضر نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ ہماری ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ مخالف حالات میں ہماری تائید اور نصرت فرما کر یہ بات واضح کر دے گا کہ وہ ہماری جماعت کے ساتھ ہے۔ ممکن ہے خدا تعالیٰ ہمارے ایمانوں کی آزمائش کرنا چاہتا ہو اور ہمیں ابتلاؤں میں ڈال کر یہ دیکھنا چاہتا ہو کہ ہم میں سے کون اپنے ایمان میں کچے ہیں اور کون ہیں جو مجھ پر اور میری

## نصرت پر کامل ایمان

رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو اور اپنے فضل کے دروازے ہم پر کھول دے اور ہمیں ہر ابتلاء میں ثابت قدم رہنے کی توفیق بخشے۔

(اللّٰھم اٰمین)



## اصل جہاد

### جہاد بالقرآن ہے

اگر آپ پرائمری پاس ہیں تو زندگی وقف کر کے دیہاتی مبلّغین میں شامل ہو جائیے

پیغامِ حق پہنچانے والے سچے مجاہد بنئے

نوٹ:- وقف کی تفصیلات کے لئے ناظر دعوۃ و تبلیغ ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور کو لکھئے

## دیہاتی مبلّغین گروپ ۳ کے بعض متعلمین کیلئے ضروری اعلان

مندرجہ ذیل دیہاتی مبلغین جو گروپ ۳ میں تعلیم پا رہے تھے۔ قادیان سے رخصت پر آئے تھے اور فسادات کی وجہ سے واپس نہیں جا سکے یا بلا اجازت بھاگ آئے تھے جہاں کہیں ہوں فوراً اپنے پتہ سے اطلاع دیں اور جلد از جلد لاہور پہنچ جاویں۔ ورنہ انکے خلاف تعزیری کارروائی کی جاوے گی۔

۱۔ راجہ محمد مرزا صاحب آف گولیکی
۲۔ محمد خان صاحب
۳۔ عبدالغفور صاحب
۴۔ دین محمد صاحب
۵۔ احمد خان صاحب ولد مجید اللہ خان صاحب ضلع فرقان

۶۔ عطا محمد صاحب دار العلوم
۷۔ محمد ابراہیم صاحب چندروکے منگولے
۸۔ محمد اسمٰعیل صاحب چک لوہٹ
۹۔ شیر محمد صاحب آف تلونڈی جھنگلاں
۱۰۔ عبدالرحمٰن صاحب

(نظارت دعوۃ و تبلیغ)

## ضروری اعلان

(۱) مقامی عہدہ داروں کے انتخابات کے سلسلہ میں بعض دوست لکھ دیتے ہیں کہ مجھے جماعت نے امیر یا سیکرٹری مقرر کیا ہے۔ اس کے متعلق یہ اعلان کر دینا ضروری ہے کہ ایسی اطلاعات خلاف قاعدہ ہیں۔ اور ان پر کوئی منظوری نہیں دی جا سکتی۔ قاعدہ یہ ہے کہ انتخابات کے سلسلہ میں جو رپورٹ نظارت علیا میں بغرض منظوری عہدہ داران بھیجی جائے۔ اس پر صدر اجلاس کے علاوہ دو اور احمدیوں کے دستخط ہونے چاہئیں۔ جو کسی عہدہ پر مقرر نہ ہوئے ہوں۔ مگر اس اجلاس میں موجود رہے ہوں۔ جس میں عہدہ داران کا انتخاب کیا گیا ہو۔ پس جماعتوں کو مطلع رہنا چاہیئے۔ کہ جس رپورٹ پر قاعدہ کے مطابق صدر اجلاس اور دو اور احمدی یہ تصدیق نہ کریں گے کہ یہ انتخاب ان کی موجودگی میں ہوا ہے اس پر کوئی کارروائی نہیں کی جاوے گی۔

(۲) یہ علی پور کہاں ہے؟

جماعت احمدیہ علی پور نے امیر و نائب امیر اور بعض دوسرے عہدہ داروں کا انتخاب کر کے بغرض منظوری بھیجا ہے۔ لیکن باوجود کوشش کے یہ پتہ نہیں چلا کہ یہ جماعت کس ضلع میں واقع ہے۔ چونکہ اس نام کے مختلف اضلاع میں متعدد جماعتیں ہیں اس لئے جس جماعت کی طرف سے یہ انتخاب بھیجا گیا ہے وہ اپنا پورا پتہ تحریر کرے۔ اس انتخاب کی اطلاع دینے والے نور محمد صاحب اوورسیر نہر پنشنر ہیں ان کو یہ بھی چاہیئے۔ کہ وہ اوپر کے اعلان کے مطابق دوبارہ اطلاع دیں۔ ورنہ عہدہ داروں کی منظوری نہیں دی جائے گی۔

(ناظر اعلیٰ)

## تحریک جدید میں غیر معمولی اضافہ کی ضرورت

امسال تحریک جدید کے سال جہاد میں حلقہ دہلی و مشرقی پنجاب سے لٹ کر آنے والی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنیوالے افراد کی وجہ سے کمی ہو رہی ہے۔ اس لئے پاکستان، ہندوستان اور بیرون ہند کی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد کو خصوصیت سے توجہ دلائی جاتی ہے کہ ان کو نہ صرف اس کمی کو پورا کرنا ہے۔ بلکہ اس سال بھی حسب معمول اضافہ ہونا چاہیئے۔ جن افراد اور جماعتوں کے وعدے آچکے ہیں۔ انہیں بھی اضافہ کی تحریک کی جائے۔ اور ایسے احباب کی فہرست بنا کر حضور کے پیش فرمائیں۔ وعدوں کا آخری وقت ۲۸ فروری ہے۔ جو وعدے اس تاریخ تک آجائیں گے۔ وہ وقت کے اندر سمجھے جائینگے۔ جن جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد نے ابھی تک فہرست نہیں بھیجی۔ وہ حضور کا خطبہ سنا کر نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کرائیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

## گمشدہ بچوں کی تلاش

میرے بچے موضع اوڑ ضلع جالندھر بوجہ سکھوں کے حملوں کے مجھ سے بچھڑ گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ بچوں کے نام حسب ذیل ہیں (۱) لڑکا انوار الحق عمر قریباً ۱۳ سال (۲) دختر امۃ القیوم بی بی عمر قریباً ۷ سال۔ اگر کسی صاحب کو ان بچوں کا پتہ ہو۔ یا کسی صاحب نے انہیں اپنے گھر پر رکھا ہو تو پتہ ذیل پر پہنچا دیں۔ لانے والے صاحب کو ایک سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔
شیر محمد معرفت ایم محمد شفیع ریڈر تحصیلدار صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

## ولادت

میری ہمشیرہ محترمہ کے ہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے لڑکا تولد ہوا ہے۔ جو محترم کیپٹن ڈاکٹر ...سن صاحب کا فرزند اور ٹھیکیدار عبدالرحمٰن صاحب مرحوم محلہ دارالبرکات قادیان کا نواسہ ہے۔ احباب مولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔
عبدالمجید امجد گلبر اینڈ کمپنی ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور

## درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔
خاکسار نور الحق کارکن ایم۔این۔ سنڈیکیٹ

## گمشدہ کی تلاش

ناصر احمد پسر ڈاکٹر عبدالغفور صاحب جنکی عمر ۱۳ سال جسم دبلا پتلا۔ رنگ گندمی ... سر بال گھونگھریالے قد درمیانہ۔ قصبہ اوڑ ضلع جالندھر سے سکھوں کے حملہ کے وقت گم ہو گیا تھا اگر کسی دوست کو اس لڑکے کا علم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ تو ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو فوراً اطلاع کر دیں۔

## مندرجہ ذیل واقفینِ زندگی کے پتے مطلوب ہیں

(۱) عبدالعزیز صاحب سابقہ پتہ معرفت سردار عبدالرحمٰن صاحب بی اے دار الفضل قادیان
(۲) محمد عادل خاں صاحب (فیلڈ پے آفس) ولد چوہدری منصف خانصاحب سٹیشن ماسٹر ساکن سرٹرعہ ضلع ہوشیارپور
(۳) سید مبارک احمد صاحب ولد حکیم سید پیر احمد صاحب متصل مسجد سنہری ہوشیارپور
(۴) قاضی رشید الدین صاحب ولد ڈاکٹر قاضی لعل دین صاحب مرحوم قادیان
(۵) محمد یوسف صاحب ولد مستری امین اللہ صاحب محلہ دارالرحمت قادیان
(۶) محمد عثمان علی عرفانی صاحب ولد شیخ یوسف علی صاحب عرفانی الحکم آفس قادیان

وکیل الدیوان تحریک جدید جسونت بلڈنگ لاہور

## پتہ مطلوب ہے

میرزا محمد علی بیگ بی۔اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل آف مانسہ منڈی ریاست پٹیالہ بمعہ اہل و عیال۔ اور ان کا منشی و ملازم جلال محمد و شیر محمد بمعہ اہل و عیال قریباً پانچ ماہ سے لاپتہ ہیں انکے متعلق اگر کسی کو علم ہو یا یہ اعلان خود ان کی نظر سے گذرے۔ تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر خیریت کا خط لکھیں
اصغری بیگم۔ دفتر لجنہ اماء اللہ رتن باغ لاہور
منجانب اصغری بیگم بنت مولوی سراج الحق صاحب پٹیالوی۔

## ۲۔ مجھے مندرجہ ذیل کے پتے مطلوب ہیں۔

سردار بیگم صاحبہ زوجہ منشی محمد شفیع صاحب محلہ دارالرحمت غربی قادیان
حسین بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری مراد خانصاحب سکنہ ... ضلع گورداسپور
عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ صاحب سکنہ گھمن ضلع جالندھر
عبدالعزیز صاحب ولد پیر بخش صاحب سکنہ نواں پنڈ ملکھیوالہ ضلع گورداسپور۔ عبدالحی صاحب ولد حکیم کرم الٰہی صاحب دارالرحمت قادیان ملازم انبالہ شہر
علم الدین ولد الٰہ بخش ناصر آباد قادیان
غلام حیدر ولد رحیم بخش صاحب سکنہ بیر بڑھ
غلام محمد صاحب ولد کالو صاحب سکنہ لودھی ننگل ضلع گورداسپور
کرم داد صاحب ولد علم دین صاحب " " "
محمد ابراہیم ولد میاں حسین بخش صاحب " " "
نسیمہ صاحبہ بنت صوفی غلام محمد صاحب دارالرحمت قادیان
نعیمہ صاحبہ " " " " "
(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

## اشتراکیت پر مصری کابینہ کا غور وخوض

قاہرہ ۴ فروری۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ اتوار کے روز کابینہ جن معاملات پر بحث و تمحیص کی ان میں مصر میں اشتراکی تحریک کے سوال پر بھی غور کیا گیا اور فواد اول یونیورسٹی قاہرہ اور محلہ الکبریٰ کے سوتی کارخانوں میں حالیہ ہنگاموں کو خاص طور پر زیر غور لایا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نقراشی پاشا نے کابینہ کے سامنے مصر میں اشتراکیت کے خلاف جد وجہد کی ترقی کی رپورٹ پیش کی۔ (اسٹار)

## رضا کاروں کا سرحد فلسطین پر اجتماع

بیروت ۴ فروری۔ شمالی فلسطین سرحد پر جاتے ہوئے گذشتہ چند روز سے رضا کاروں سے بھری ہوئی لاریاں بیروت سے گزریں۔ اطلاع ہے کہ سینکڑوں آدمی فلسطین میں عمل کرنے کے لئے سرحدی علاقہ میں تیار کھڑے ہیں۔ (ا)

پیرس ۴ فروری۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق لبنان کی موجودہ حکومت کیخلاف ایک سازش کا سراغ ملا ہے۔ لبنان کی موجودہ حکومت گذشتہ ماہ جون میں عام انتخابات کے بعد برسر اقتدار آئی تھی۔ ان انتخابات کے نتیجے میں مختلف الخیال لوگوں کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی تھی۔ اگرچہ حکومت نے ان انتخابات میں بہت بڑی اکثریت سے فتح حاصل کی تھی۔ لیکن حزب مخالف کا کہنا تھا کہ انتخابات میں جانبداری سے کام لیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا کہ قوم انتہا پسندوں کے ساتھ نہیں ہے یہی وجہ ہے اس نے ان کو انتخابات میں کامیاب نہیں ہونے دیا۔ (راسٹر)

## تل ابیب اور جافہ کی سرحد پر جنگ

بیت المقدس ۴ فروری۔ تل ابیب اور جافہ کی سرحد پر یہودیوں اور عربوں کے درمیان جنگ کے دوران میں بم اور خود بخود چلنے والے اسلحہ استعمال کئے گئے یہ جنگ کئی گھنٹہ تک جاری رہی اور آدھی رات کے قریب جا کر رکی۔

خاص سڑک استعمال کرنے والے عرب کسانوں پر یہودی حملوں کو ختم کرنے کے لئے جمعہ کے روز جافہ کے نواح میں عرب گشتی دستوں نے سرگرمی شروع کر دی۔ خیال ہے کہ سات یہودی ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔ دو عرب مجروح ہو گئے متعدد یہودی آبادیوں کا پانی بھی نلوں کے خراب کر دینے کی وجہ سے رک گیا۔

برطانوی فوجوں کی اکثریت جافہ سے جا چکی ہے باقی ماندہ سپاہی تل ابیب سے ملحقہ مقامات میں کرفیو کے نفاذ کی نگرانی کرنے کے لئے رہ گئے ہیں یہودیوں کے نارنگیوں کے ایک باغ کو بھی آگ لگا دی گئی اندازہ ہے کہ اس کی وجہ سے ۴۰ ہزار پونڈ کا نقد نقصان ہوا (اسٹار)

## مہاجرین کی قابل قدر ساعی

کراچی ۴ فروری۔ کل یہاں حکومت پاکستان کے وزیر مہاجرات سردار عبدالرب نشتر نے پیر الٰہی بخش کالونی کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر آپ نے پیر الٰہی بخش صاحب کی خدمات کو سراہا اور خصوصاً

## ہندی کابینہ کے ممبروں کو تہدید آمیز خطوط

لندن ۴ فروری۔ اخبار "ڈیلی ہیرلڈ" کا نامہ نگار مقیم نئی دہلی رقمطراز ہے کہ حکومت ہند کے ممبروں کو ہلاک کرنے کی سازش کی تحقیقات کے سلسلہ میں نامہ نگار مذکور کو معلوم ہوا ہے کہ سردار پٹیل، پنڈت نہرو اور مولانا آزاد کو حال ہی میں تہدید آمیز خطوط موصول ہوئے ہیں۔

نامہ نگار مذکور نے ایک اعلیٰ افسر کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ خیال ہے کہ دہشت پسندوں نے خفیہ سوسائٹی قائم کی ہے اور یہ سوسائٹی بمبئی۔ مشرقی پنجاب اور مغربی بنگال میں سرگرم عمل ہے۔

اس افسر نے بتایا کہ "سخت کارروائی میں غالباً ان کی سرگرمیوں کو ختم کر سکے"

گاندھی جی کے قتل کے ردعمل کے طور پر سیاسی منظر کے متعلق متضاد خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ غالباً پنڈت نہرو حکومت سے مستعفی ہو جائینگے۔ تاکہ وہ باہر سے انتہا پسند فرقہ واریت کا مقابلہ کر سکیں،

اخبار "نیوز کرانیکل" کا نامہ نگار مقیم نئی دہلی کا بیان ہے، کہ کابینہ کے دو بڑے آدمی نہرو اور پٹیل اکٹھے صورت حال کا ساتھ ساتھ مقابلہ کرینگے۔ کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکامیاب رہے۔ تو ملک میں انتہری پھیل جانے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک "ممتاز مسلمان" نے کہا کہ اب کوئی وسطی راستہ نہیں ہو سکتا۔ یا تو لوگ امن صلح اور تعاون کا راستہ اختیار کرینگے، اور یا پھر سیلاب کا راستہ کھل جائیگا۔ اور ہر چیز برباد ہو جائے گی (اسٹار)

پناہگزینوں کی امداد کے سلسلے میں جو کام انہوں نے انجام دیئے ہیں۔ ان کی بہت تعریف کی۔ آپ نے اس امر پر بھی خوشی کا اظہار کیا۔ اب مہاجرین نے اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے اصول پر کار بند ہونا شروع کر دیا ہے اور دوسروں کی امداد پر بھروسہ ترک کر رہا ہے۔ آپ نے قوی امید ظاہر کی کہ خدا انکی کوششوں میں ضرور کامیابی عطا کرے گا۔ (ا۔ پ)

## یہودیوں نے عربوں کی عمارت کو اڑا دیا

بیت المقدس ۴ فروری۔ یہودیوں نے ۳۰ جنوری کو بیت المقدس کے ضلع القطمون میں عربوں کی ایک بڑی عمارت کو اڑا دیا۔ لیکن خیال ہے کہ اس کی وجہ سے صرف ایک آدمی ہلاک ہوا۔ کیونکہ وہاں کے بسنے والے پہلے ہی باہر آ چکے تھے،

رات کے وقت بیت المقدس کے قدیمی شہر کی جانب سے بم پھٹنے کی آواز آئیں خیال ہے کہ عربوں اور یہودیوں کے درمیان جنگ کو بند کرنے کے لئے برطانوی فوجوں نے مداخلت کی۔ رات بھر عرب قریہ لفطیہ اور یہودی آبادی جیبات شعول کے درمیان گولیاں چلتی رہیں۔

جب بیت المقدس میں صیہونی اسکواٹر پر ایک موٹر سے بم پھینکا گیا تو اس کی وجہ سے ۸ یہودی مجروح ہوئے۔ بیت المقدس کے ایک یہودی علاقہ میں دو برطانوی پولیس مینوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا (اسٹار)

## مہاجرین کے ساتھ اظہار ہمدردی

لاہور ۴ فروری۔ لاہور کے ایک مشہور معالج ڈاکٹر محمد سعید راند نے اپنے صاحبزادے کی یوم ولادت کی تقریب پر ایک بڑی چائے پارٹی کا انتظام کیا اس موقعہ پر پناہگزینوں کے ساتھ ہمدردی کے اظہار کے طور پر آپ نے قائد اعظم ریلیف فنڈ میں مبلغ ۵۱/ اکیاون روپے چندہ دیا۔

## حکومت فلسطین عربوں کی مدد کر رہی ہے یہودی

جافہ ۴ فروری۔ حکومت فلسطین نے مختلف عرب

ملکوں کو اپنے قونصل خانوں کی حفاظت کے لئے ملک میں ان کی فوجیں داخل کرنے کی جو اجازت دیدی ہے یہودی اخباروں نے اس کے خلاف سخت نکتہ چینی کی ہے انہوں نے ان فوجوں کو عربوں کے پانچویں کالم سے تعبیر کیا ہے۔

اخبار "پالسٹائین پوسٹ" نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ چونکہ وہ عربوں کے حملے روکنے میں ناکام رہی ہے اس لئے اسے تمام ریلیں بند کر دینی چاہئیں۔ (اسٹار)

## فیشن پرست چور

نئی دہلی ۴ فروری۔ کل رات دہلی کے ریذیڈنٹ مجسٹریٹ مسٹر کشن چند کے مکان میں تین نہایت خوش پوشاک نوجوان آ گھسے اور مجسٹریٹ صاحب سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی قیمتی اشیاء ان کے حوالے کر دیں۔ جب ان سے یہ کہا گیا کہ مکان میں کوئی قیمتی چیز موجود نہیں ہے تو انہوں نے مجسٹریٹ صاحب کی طرف پستول اٹھا لئے۔ اس پر وہ مدد کے لئے چیختے ہوئے برابر کے کمرے میں چلے گئے اور تینوں چور اس اثنا میں بھاگ گئے۔ (ا۔ پ)

## امریکہ کی طرف سے لنکا کی حکومت اور عوام کو پیغام تہنیت

واشنگٹن ۴ فروری۔ کل لنکا کے برطانوی دولت مشترکہ میں استعماری درجہ حاصل کرنے پر امریکہ کے صدر مسٹر ٹرومین نے ریاستہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے لنکا کے ساتھ دوستی اور خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا۔

مسٹر ٹرومین نے ریاستہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے لنکا کے آزادی حاصل کرنے پر دوستی اور خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ لنکا آزادی ملنے کے بعد برطانوی دولت مشترکہ میں شامل ہو گیا ہے چنانچہ لنکا کے گورنر جنرل کے نام ایک پیغام ارسال کرتے ہوئے آپ نے لکھا ہے:۔

لنکا کو امریکہ کی حکومت اور عوام کی دوستی اور خیر خواہی ہمیشہ حاصل رہے گی۔ اور امید ہے دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات نہایت خوشگوار رہینگے (اسٹار)

## سات ہزار ٹن کوئلہ کراچی پہنچ گیا

کراچی ۴ فروری۔ پاکستان کی نارتھ ویسٹرن ریلوے کے واسطے بنگال سے سات ہزار ٹن کوئلہ بحری جہاز کے ذریعے ہندوستان پہنچ چکا ہے (ا۔ پ)

## لاہور کے ایک ضمنی انتخاب کیلئے

لاہور ۴ فروری۔ سٹی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس نوابزادہ رشید علی کی صدارت میں ہوا جس میں کارپوریشن کے انتخاب کیلئے ایک امیدوار کو نامزد کرنے کا معاملہ زیر بحث لایا گیا۔ یہ ضمنی انتخاب مسٹر فرخ حسین بیرسٹر ایٹ لا کے مستعفی ہو جانے کی وجہ سے وارڈ نمبر ۹ موچی گیٹ کے لئے ہوگا

لاہور ۴ فروری۔ مسٹر لیاقت علی خان نے آج سر گنگا رام ہسپتال میں پناہ گزینوں کا معائنہ کیا۔

## ریزرو بنک کو قومی ملکیت قرار دیدیا جائیگا

نئی دہلی ۴ر فروری - آج ڈومینین پارلیمنٹ میں بتایا - کہ حکومت ہند ریزرو بنک کو قومی ملکیت قرار دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے - آپ نے مزید کہا - کہ ریزرو بنک کو قومی ملکیت صرف ۳۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کے بعد ہی قرار دیا جاسکتا ہے - کیونکہ اس تاریخ کے بعد سے ریزرو بنک پاکستان کا بینکر نہ رہے گا - فی الحال وہ دونوں حکومتوں کے مشترکہ بینک کے فرائض انجام دے رہا ہے - امپیریل بنک کو بھی قومی ملکیت قرار دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے - لیکن کیونکہ اس کی شاخیں ہندوستان سے باہر بھی پھیلی ہوئی ہیں - اس لئے اس بارے میں بہت سی ٹیکنیکل پیچیدگیاں پیدا ہونے کا امکان ہے - (اپ)

## حیدرآباد کے سرحدی دیہات پر مزید حملے

حیدرآباد (دکن) ۴ر فروری - ریاست کے سرحدی دیہات پر مزید حملوں کی خبریں بدستور موصول ہو رہی ہیں - ورنگل ڈسٹرکٹ سے ایک اطلاع آئی ہے - کہ کمیونسٹ لوگوں کے ایک مسلح گروہ نے دو موٹر لاریوں میں محکمۂ پبلک ورکس کے مزدوروں کو پولیس کی حفاظت میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچایا جا رہا تھا - حملہ آوروں نے سٹین گنوں اور بم وغیرہ سے لاریوں پر آتش باری کی - جس کے نتیجے میں تین سپاہی اور چھ مزدور مارے گئے - نیز ایک سپاہی اور تین مزدور شدید طور مجروح ہوئے - اسی قسم کا ایک اور واقعہ ۲۸ر جنوری کو پیش آیا - جب ہندوستانی علاقے سے بہت سے کمیونسٹ اور کانگریسی لاریوں میں سوار ہو کر ریاستی حدود میں آ داخل ہوئے - اور ضلع ورنگل میں کلر اور جنتور کے درمیان سڑک پر کام کرنے والے مزدوروں کو خوف زدہ کرنا چاہا - انہوں نے تین مزدوروں کو گرفتار کر لیا - لیکن بعد میں ان سے یہ وعدہ لے کر چھوڑ دیا - کہ وہ اب ریاست کا کام نہیں کریں گے - نیز موضع کیبروٹی ضلع بیدر سے بھی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ ہندوستانی علاقے کے نیم نامی گاؤں سے ایک گروہ نے حملہ کیا - اور گاؤں کے پٹواری کو اٹھا کر لے گئے - بعد میں اس کے اُلٹے پاؤں میں زمین کے کیل ٹھونک کر واپس بھاگ گئے - (او - پی - آئی)

## بہار کی سرکاری زبان ہندی ہوگی

پٹنہ ۴ر فروری - حکومت بہار کی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے - کہ ہندی زبان اور دیوناگری رسم الخط کو سرکاری زبان قرار دید یا جائے - اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عنقریب ایک سب کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا جائے گا - نیز ایک اور اہم فیصلے کے مطابق صوبے میں صنعتوں کو ترقی دینے کیلئے پانچ کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے - اس سلسلے میں ابتدائی اخراجات کو پورا کرنے کیلئے دو لاکھ روپے کی رقم اس کے علاوہ علیحدہ منظور کردی گئی ہے - (او - پی - آئی)

کراچی ۴ر فروری - ۱۱ر فروری کو قائد اعظم بلوچستان گورنر کی مستقر سیبی بذریعہ ہوائی جہاز پانچ روز کے لئے تشریف لے جائیںگے - (استار)

## کمی خوراک کی وجہ سے ملتان میں کوئی فساد نہیں ہوا

لاہور ۴ر فروری - حکومت مغربی پنجاب کے ایک پریس نوٹ میں اس خبر کی پُر زور تردید کی گئی ہے - کہ ملتان کے بعض دیہات میں خوراک میسر نہ آنے کی وجہ سے فسادات تک نوبت پہنچ گئی ہے - نیز اس امر پر حیرت کا اظہار کیا گیا ہے - کہ ذمہ وار اخباروں نے بھی بغیر تصدیق کرائے - ایسی بے بنیاد خبروں کو بہت زیادہ اہمیت دی - البتہ آج سے دو ہفتے پہلے ملتان شہر میں ایک واقعہ پیش آیا تھا - جس میں بعض پناہ گزینوں نے محکمۂ راشننگ کے گوداموں سے کچھ اناج چرانے کی کوشش کی تھی - یہ محض ایک مقامی واقعہ تھا - اور ضلع میں خوراک کی عام حالت کا جہاں تک سوال ہے - اس سے اس کا کوئی تعلق نہ تھا - اس سال خوراک کی قلت ضرور ہے - لیکن حکومت ان حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے - اور پاکستان کی مرکزی حکومت سے کافی مقدار میں اناج حاصل کرنے کے لئے انتظامات کر لئے گئے ہیں -

## قلت کے پیش نظر جو ملی گندم استعمال کی جائے گی

لاہور ۴ر فروری - حکومت مغربی پنجاب کی طرف سے ایک پریس نوٹ مظہر ہے - کہ گیہوں کی مزید سپلائی کو بڑھانے کے لئے ضروری سمجھا گیا ہے - کہ باہر سے جو حاصل کر کے گیہوں میں ملائے جائیں - چنانچہ مالکان ڈپو کو اناج سپلائی کرنے سے پہلے ہی گیہوں میں جو ملا دئے جاتے ہیں - جو کی مقدار گیہوں کے مقابلے میں پانچویں حصے سے کبھی زیادہ نہیں ہونے دی جائے گی -

## آئندہ پالیسی کے متعلق اہم فیصلے

کراچی ۴ر فروری - ۲۱ر فروری کو پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا کراچی میں اجلاس ہو رہا ہے خیال ہے - کہ عہدیداران کے انتخاب کے علاوہ اسمیں آئندہ پالیسی اور لائحہ عمل کے متعلق بھی اہم فیصلے کئے جائیں گے - امید ہے - ورکنگ کمیٹی کا اجلاس تین یوم تک جاری رہے گا - (اپ)

## غیر زراعت پیشہ کو زمین سے بیدخل کر دیا جائیگا

لاہور ۴ر فروری - پریس نوٹ مظہر ہے - کہ مغربی پنجاب میں ان دنوں جو لوگ زمینوں پر آکر آباد ہوئے ہیں - ان سب کو رسمی طور پر بیدخلی کے نوٹس دیئے جا رہے ہیں - اس طریق کار کا مقصد یہ ہے - کہ پناہ گزینوں کی آمد کے وقت جو گڑبڑ جاری تھی - اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جن لوگوں نے ناجائز طور پر یا دھوکے سے زمینوں پر قبضہ کر لیا ہے انہیں بے دخل کیا جاسکے - نیز بحالی کے اولین دنوں میں زمینوں کی جو تقسیم ہوئی ہے - اس میں اگر کوئی رد و بدل ہو تو اسے ضروری عمل میں لایا جاسکے - زمین کے جائز طور پر حقدار پناہ گزین زراعت پیشہ لوگوں کو اس حکم سے پریشان نہیں ہونا چاہیئے ان کے قبضوں پر اس حکم سے کوئی فرق پیدا نہیں ہوگا زمین سے بے دخل کئے جانے والے لوگوں کو جہاں ضروری ہوا کچھ معاوضہ بھی دیا جائیگا - اور انہیں ان کے سابقہ پیشوں اور کاموں میں لگانے کے سلسلے میں مناسب تدابیر اختیار کی جائیں گی -

## لاہور کارپوریشن کا ضمنی انتخاب

لاہور ۴ر فروری - لاہور کارپوریشن کے ایک ضمنی انتخاب کے لئے امیدواروں کو نامزدگی کے کاغذات ۱۱ر فروری تک پیش کر دینے چاہیئیں - یہ انتخاب ۱۰ر شہریوں کا ۲۷ر کے لئے کیا جائے گا - (اپ)

## فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹا دیا گیا ہے

نئی دہلی ۳ر فروری - سٹیٹسمین کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے - کہ آج ہندوستان پارلیمنٹ کی لابی میں حکومت کی دو قرار دادوں پر کہ ایسی تنظیمات کو جو تشدد کی تعلیم دیتی ہیں - اور پرائیویٹ فوج کے قیام کو برداشت نہیں کیا جائے گا - کافی رائے زنی ہوئی - ان باتوں سے ظاہر ہوتا ہے - کہ جو اختلافات فرقہ وارانہ سوال پر آپس میں موجود تھے - ان کو تنگ سے تنگ دائرہ میں محدود کر دیا گیا ہے - سب کو اس بات پر اتفاق تھا - کہ ہندوستانی دستور حکومت دنیوی جمہوری انداز کا ہونا لازمی ہے - لیکن پھر بھی مزاجوں کے اختلافات کا مظاہرہ کیا گیا ہے - جو بعض اوقات سخت ناپسندیدہ صورت اختیار کر جاتا تھا - لیکن اب گاندھی جی کی اچانک وفات کے فوری اثر کے ماتحت یہ اختلاف بھی بڑی حد تک ہمیشہ کے لئے کم سے کم ہو گئے ہیں - ممبروں کا کہنا ہے کہ گویا کہ پنڈت نہرو نے خود اعتراف کیا ہے - کہ حکومت اس حربہ کا وقت پر انسداد کرنے میں سست ثابت ہوئی ہے - لیکن اب وہ ایسی ذہنیت کو پھیلنے سے روکنے کا عزم بالجزم کر چکے ہیں جس کا پھل اتنا تلخ ہے -

## سیلون کی پارلیمنٹ میں نمائندہ پاکستان کی شمولیت

کراچی ۴ر فروری - سیلون کی پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے حکومت پاکستان کی طرف سے سردار عبدالرب نشتر وزیر مواصلات کولمبو تشریف لے جائیں گے -

## گاندھی جی کے پھول تمام بڑے بڑے دریاؤں میں بہائے جائینگے

نئی دہلی ۴ر فروری - مسٹر دیو داس گاندھی نے آج ایک بیان میں بتایا - کہ گاندھی جی کے پھول بہانے کی رسم جب کہ الہ آباد میں دریائے سنگم پر منائی جارہی ہوگی - اسی وقت تمام بڑے بڑے دریاؤں میں بھی ادا کی جائے گی - تاکہ تمام صوبوں کے لوگ آسانی کے ساتھ اس مقدس رسم میں شرکت کر سکیں - گاندھی جی کی موت کی وجہ سے تمام گورنر یہاں آتے رہے ہیں - واپسی پر تھوڑے تھوڑے پھول ہمراہ لے جائیں گے - (اپ)

## قبائلی کشمیر چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہونگے

لیک سیکسس ۴ر فروری - آج رات ایک بجے پھر امن کونسل کا اجلاس منعقد ہوگا - اس میں سر محمد ظفر اللہ خان اپنی تقریر کا کافی حصہ پورا کریں گے - خیال کیا جاتا ہے - کہ آپ تقریر میں اس امر کی طرف توجہ دلائیں گے کہ قبائلی اس وقت تک کشمیر چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہونگے - جب تک انہیں بین الاقوامی طور پر تسلی نہیں دلا دی جائے گی - کہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف کا سلوک کیا جائے گا - آپ اپنی تقریر میں ہندوستانی نمائندے کی طرف سے پیش کردہ دونوں ریزولیوشنوں پر بھی مفصل بحث کریں گے - ایک پاکستانی ترجمان نے بتایا ہے - کہ آپ اسی امر کی طرف توجہ دلائیں گے کہ ہندوستانی وفد کے اس ریزولیوشن سے کہ استصواب رائے کونسل کا مقرر کردہ کمیشن کی ہدایت اور نگرانی کے ماتحت ہو کشمیری عوام ہرگز مطمئن نہ ہونگے - ہاں اگر جمعیت اقوام کا مقرر کردہ کمیشن خود استصواب رائے کا انتظام کرے اور اس عرصے میں غیر جانبدار حکومت کے فرائض انجام دے - تو پھر متعلقہ پارٹیاں بادثوق طور پر اطمینان کر سکتی ہیں -

## آنریری مجسٹریٹ کی گرفتاری

الور ۴ر فروری - گردھاری لال ماسدہا آنریری مجسٹریٹ اور میونسپل کمشنر الور میں ایسے اشتہارات تقسیم کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے - جو گاندھی جی کے خلاف تھے - اور جو واقعہ قتل سے دو روز قبل تقسیم کئے گئے - (اپ)

راشٹریہ سیوک سنگ (بقیہ صفحہ اوّل)

کرنے والے شہری اس کے ہمنوا ہیں - آج شہر میں سنگ کے پچاس کارکن گرفتار کئے گئے نیز ہندو مہاسبھا اور سنگ کے خلاف عام مظاہرے کئے گئے - اور ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کو وزارت سے علیحدہ کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا - ڈاکٹر صاحب ہندو مہاسبھا کے مشہور لیڈر ہیں - اور اس وقت حکومت ہند کی کابینہ میں شامل ہیں - (اپ)